ادارہ

افکار و تاثرات ـــــــــ قارئین بنام مدیر

از : جناب احمد حسن شیخ' اسلام آباد

مولانا ایاز احمد حقانی' مہتمم جامعہ اسلامیہ فریدیہ' چارسدہ

برادرم مولانا سمیع الحق صاحب۔ السلام علیکم۔ عرصہ دراز کے بعد آپ کے ماہنامہ ''الحق'' کا مئی ۲۰۰۸ء کا شمارہ اچانک تین روز قبل ملا تو حیرانی بھی ہوئی اور خوشی بھی۔ معیار کا تو میں پہلے سے معترف تھا لیکن تازہ شمارے کی شکل و صورت میں تبدیلی نے خوشی میں اور بھی اضافہ کیا۔ راشد الحق صاحب کے نقش آغاز اور مولانا انظر شاہ کشمیریؒ پر تعزیتی شذرے کے مطالعہ سے یوں محسوس ہوا کہ نقش ثانی کسی طور نقش اول سے کم تیکھے تیور نہیں رکھتا۔ جس کے لئے آپ کی تربیت کی داد دیئے بغیر نہیں رہا جاسکتا۔ جس بات میں آپ کے ماہنامہ کا مداح ہوں وہ علمی دیانتداری ہے۔ میں نے آج تک چند سال پہلے چھپنے والے مولانا عبدالماجد دریابادیؒ کی مولوی محمد علی لاہوری احمدیہ جماعت کے متعلق نظریاتی بحث پوری کی پوری اپنے پاس محفوظ رکھ چھوڑی ہے۔ اس کی نقل میں نے سپریم کورٹ شریعت بنچ کے جج ڈاکٹر رشید جالندھری کو مہیا بھی کی تھی۔

امید ہے آپ اپنی علمی کاوشوں میں بدستور سرگرم رہیں گے۔ یہی اصل خدمت ہے۔

والسلام : احمد حسن شیخ' اسلام آباد

برادرم مولانا راشد الحق سمیع حقانی صاحب۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! ماہنامہ ''الحق'' ماہِ مئی موصول ہوا تقریباً ایک دو نشستوں میں مطالعہ کرلیا۔

حضرت اقدس سیدنا وسندنا وشیخنا شیخ الحدیث قائد علماء اہل سنت مہتمم جامعہ دارالعلوم حقانیہ (زادھا اللہ شرفاً) مدظلہ العالی کی حرمین شریفین کی پہلی حاضری قسط نمبر ۳ بہت شوق اور محبت سے پڑھی اور کئی مقامات پر رقت طاری ہوئی۔ حضرت والا نے عشق و وارفتگی میں تمام مقامات مقدسہ کا ذکر کس ولولہ اور کس ایمانی کیفیت سے بیان کیا ہے کہ انسان کا ایمان تازہ ہوجاتا ہے۔

اس سے پہلے قسط اول میں حضرت اقدس سیدی وسندی ومرشدی امام العلماء والصلحا قائد المجاہدین

امیر المؤمنین فی الحدیث حضرت الامام شیخ الحدیث صاحب نور اللہ مرقدہ کے مکتوبات گرامی کو بھی پڑھا جس میں حضرت الامام نے کتنی عاجزی شوق اور محبت سے حرمین الشریفین زادہا اللہ شرفاً و کرامتاً کا ذکر خیر کیا ہے اور اپنے نور چشم کو جا بجا کتنے اچھے اور مفید نصائح فرمائے ہیں۔

اسی طرح حضرت الاستاذ المکرم دامت برکاتہم نے اپنے والد محترم اور دوسرے اساتذہ کرام کی خدمت میں کتنے عاجزانہ اور سفر کی بے سروسامانی کے باوجود پابندی کے ساتھ خطوط لکھے ہیں اور پھر امید و رجاء کی کیفیت کو بھی قائم رکھا ہے۔ خدا کیلئے اس مبارک سلسلہ کو منقطع نہ فرماویں اور اس سلسلہ کو جاری رکھیں۔ بلکہ اسے مستقل کتاب کی صورت میں شائع بھی کرائیں۔ اس کے علاوہ ''الحق'' کے تازہ شمارہ میں حضرت قائد محترم کی امت کی فرقہ ورانہ ہم آہنگی کیلئے سترہ نکاتی میثاق وحدت کا ایران کی انٹرنیشنل کانفرنس میں پیش کرنا ایک بہت بڑا کارنامہ ہے اور یہ وقت کی انتہائی اہم ضرورت بھی ہے۔ کیونکہ امت محمدیہ ﷺ کے خلاف تمام ملت کفریہ یکجا ہے اور انتم غثاء کغثاء السیل الخ والی کیفیت طاری ہے۔ اللہ تعالیٰ امت مسلمہ کا حامی و ناصر ہو۔ اس سترہ نکاتی ''میثاق وحدت'' کو آپ مختلف زبانوں میں بھی تقسیم کرائیں۔ اس کے دوررس اثرات مرتب ہوں گے۔

برادرم مکرم مولانا عرفان الحق صاحب مدظلہ کے ترتیب شدہ خطوط حضرت انظر شاہ کشمیریؒ کو ''الحق'' میں شائع فرما کر بہت اچھا کیا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ہندوستان کے اکابرین اور علماء کی نظر میں دارالعلوم حقانیہ ادارہ ''الحق'' اور حضرت مولانا عبدالحقؒ اور حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کی کتنی زیادہ وقعت اور اہمیت ہے۔

حضرت علامہ انظر شاہ کشمیریؒ کا جامعہ دارالعلوم حقانیہ (زادہا اللہ شرفاً) میں تشریف آوری جامعہ کے دارالحدیث میں حضرت اقدس شیخ الحدیث امام المجاہدین شیخ الاسلام حضرت اقدس سیدنا و مرشدنا رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ تشریف فرما رہے اور حضرت اقدس سے اجازت حدیث بہت زیادہ الحاح وزاری سے طلب کرنا حضرت الامام کی طرف سے اجازت حدیث دینا یہ واقعہ بندہ کی آنکھوں میں پھر تازہ ہوا۔ جزاک اللہ

ان قیمتی لعل و جواہر کو حضرت قائد محترم مدظلہ العالی کی سرپرستی اور موجودگی میں منظر عام پر لے آئیں اور یہ موقع غنیمت ہے اس سے فائدہ اٹھائیں۔ کیونکہ حضرت قائد صاحب ان تمام خطوط کے پس منظر اور پیش منظر سے واقف ہے۔ اللہ تعالیٰ حضرت قائد محترم کو صحت و عافیت نصیب فرمائے اور اللہ تعالیٰ حضرت اقدس کو عمر طویل عطا فرماوے۔

حضرت اقدس سیدی و سندی قائد اہل سنت کی خدمت میں خادمانہ سلام عرض فرماویں۔

خادم ایاز احمد حقانی۔ جامعہ اسلامیہ فریدیہ کانگڑہ شبقدر فورٹ چارسدہ